



سوال

ان شاء اللہ آپ پر کوئی فدیہ نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے دو سال پہلے فریضہ حج ادا کیا اور یہ میرا پہلا حج تھا، عرفہ کے عظیم دن میں اللہ رب ذوالجلال کے حضور دعا میں مصروف تھا تو میری آنکھیں اشکبار تھیں اور جب دعا سے فراغت کے بعد میں نے اپنے آنسوؤں سے ترپہرے پر ہاتھ پھیرا تو میرے ہاتھوں میں آنکھوں کی پلکوں کے دو بال آگئے، یہ بال قصد و ارادہ سے نہیں توڑے تھے (بلکہ یہ از خود گر گئے تھے) تو کیا اس کے لیے کوئی فدیہ وغیرہ لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ ہمارے اور آپ کے عمل کو قبول فرمائے، آپ کو اجر بے پایاں سے نوازے اور آپ کے اس شوق، نشوع اور عمل کا ثواب عطا فرمائے جسے آپ نے اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کے حصول کے لیے سرانجام دیا ہے۔ آپ نے آنکھوں کی پلکوں کے بالوں کے گرنے کا جو ذکر کیا ہے تو اس کا ان شاء اللہ کوئی فدیہ نہیں ہے کیونکہ آپ نے قصد و ارادہ سے ان بالوں کو نہیں کاٹا، خطا و نسیان کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا ہے۔

صداما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی